جمع اعداد وشمار ایکٹ، 2008

نمبر 7 بابت، 2009

(7 جنوری 2009)

ایکٹ، تاکہ معاشی، آبادیاتی، سماجی، سائنسی اور ماحولیاتی پہلوؤں اور اس سے منسلک یا ضمنی امور پر اعداد وشمار جمع کرنے کو آسان بنایا جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اُنسٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب ا

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1-(1) اس ایکٹ کو جمع اعداد وشمار ایکٹ، 2008 کہا جائے گا۔

(2) یہ سوائے جموں وکشمیر کے پورے بھارت سے متعلق ہے۔

(3) یہ ایسی تاریخ* پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔ 2-اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،——

(الف) ''ایجنسی'' میں اعداد وشمار جمع کرنے کے لیے بالواسطہ یا باہری وسائل سے موزوں حکومت کے ذریعے مامور کوئی شخص یا اشخاص شامل ہیں؛

(ب) ''موزوں حکومت'' سے، دفعہ 3 کے تحت اُس کے ذریعے جاری کردہ ہدایت کے تحت اعداد وشمار جمع کرنے کی نسبت——

---

* تاریخ 11-6-2010 سے نافذ۔

(i) مرکزی حکومت میں کوئی وزارت یا محکمہ؛ یا

(ii) ریاستی حکومت یا یونین علاقہ انتظامیہ میں کوئی وزارت یا محکمہ؛ یا

(iii) کوئی مقامی حکومت یعنی پنچایتیں یا میونسپلٹیاں، جیسی بھی صورت ہو،

مراد ہے؛

(ج) ''اطلاع دہندہ'' سے کوئی شخص مراد ہے جو اعداد وشمار کی اطلاع فراہم کرتا ہو یا اس سے فراہم کرنا مطلوب ہو اور جس میں کوئی مالک یا قابض یا نگراں شخص یا اشخاص کی نسبت اُس کا مجاز نمائندہ یا بھارتی شراکت ایکٹ، 1932 کے تحت درج رجسٹر کوئی فرم یا سہکاری انجمن ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کوئی سہکاری انجمن یا کمپنیز ایکٹ، 1956 کے تحت درج رجسٹر کوئی کمپنی یا سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت درج رجسٹر کوئی سوسائٹی یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت تسلیم شدہ یا درج رجسٹر کوئی تنظیم شامل ہے؛

(د) ''اطلاعاتی فہرست بند'' سے کوئی کتاب، دستاویز، فارم، کارڈ، ٹیپ، ڈسک یا کوئی اسٹوریج میڈیا جس میں مطلوبہ اطلاع درج کی گئی ہو یا ریکارڈ کی گئی ہو یا جس میں اس ایکٹ کی اغراض کے لیے اعداد وشمار درج یا ریکارڈ کیے جانے ہوں، مراد ہے؛

(ہ) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد سے مقررہ مراد ہے؛

(و) ''نمونہ لینا'' سے اعداد وشمار طریق کار جس کے ذریعے تحقیقات کے کسی مخصوص شعبے سے متعلق اطلاعات متعلقہ اشخاص یا یونٹوں کی کل تعداد جو تحقیقات کے شعبے سے متعلق ہو، کے کسی تناسب کی نسبت حاصل کی گئی اطلاعات پر اعداد وشمار تکنیکوں کو لاگو کر کے اخذ کیا گیا ہے، مراد ہے؛

(ز) ''اعداد وشمار سروے'' سے کوئی مردم شماری یا سروے مراد ہے جس کے ذریعے اس ایکٹ یا کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے تحت کسی موزوں حکومت کے ذریعے تحقیقات کے شعبے میں یا کسی نمونے سے تمام اطلاع دہندگان سے اطلاعات جمع کی جاتی ہیں جو کلی طور پر یا ابتدائی طور پر موزوں اعداد وشمار کے طریق کار کے ذریعے عمل کاری یا خلاصہ کرنے کی اغراض کے لیے ہوں؛

(ح) ''اعداد وشمار'' سے اعداد وشمار جمع کرنے، زمرہ بندی کرنے اور استعمال کرنے کے ذریعے اخذ کیے گئے اعداد وشمار مراد ہیں خاص طور پر موزوں حکومت کے ذریعہ بڑی مقدار میں یا بڑی تعداد کے لیے اعداد وشمار سرویز، انتظامی اور رجسٹریشن ریکارڈ اور دیگر فارموں اور کاغذات جن کے اعداد وشمار تجزیات، چاہے مطبوعہ فارم میں یا غیر مطبوعہ فارم، میں ہیں؛

(ط) ''اعداد و شمار افسر'' سے اس ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت جاری کردہ کسی ہدایت کی اغراض کے لیے دفعہ 4 کے تحت مقرر کیا گیا کوئی افسر مراد ہے۔

باب II

اعداد و شمار جمع کرنا

اعداد و شمار جمع کرنا

3-موزوں حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ہدایت دے سکے گی کہ معاشی، آبادیاتی، سماجی، سائنسی اور ماحولیاتی پہلوؤں پر اعداد و شمار، اعداد و شمار کے سروے کے ذریعے یا دیگر طور پر جمع کیے جائیں گے اور اس کے نتیجے میں اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق ان اعداد و شمار سے متعلق ہوگا:

بشرطیکہ ــــــ

(الف) اس دفعہ میں مندرج کوئی امر آئین کے ساتویں فہرست بند میں مصرحہ فہرست I (یونین فہرست) کے اندراجات میں کسی ایک کے تحت آنے والے کسی معاملے سے متعلق اعداد و شمار جمع کرنے کی نسبت کوئی ہدایت جاری کرنے کے لیے ریاستی حکومت یا یونین علاقے کی انتظامیہ یا مقامی حکومت مجاز متصور نہیں ہوگی؛ یا

(ب) جب مرکزی حکومت نے اس دفعہ کے تحت کسی امر سے متعلق اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے ہدایت جاری کی ہو تو کوئی بھی ریاستی حکومت یا یونین علاقے کی انتظامیہ یا کوئی مقامی حکومت، سوائے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے، اتنی مدت کے لیے ویسی ہی کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گی جب تک کہ مرکزی حکومت کے ذریعے ایسے اعداد و شمار مکمل نہ کر لیے جائیں؛ یا

(ج) جب ریاستی حکومت یا یونین علاقے کی انتظامیہ یا کسی مقامی حکومت نے اس دفعہ کے تحت کسی معاملہ کی نسبت اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے کوئی ہدایت جاری کی ہو تو مرکزی حکومت ایسی مدت تک، جب تک ریاستی حکومت کے ذریعے اعداد و شمار جمع کرنا پایۂ تکمیل کو نہ پہنچے، ویسی ہی کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گی ماسوائے ایسے معاملوں کے جہاں ایسے اعداد و شمار دو یا دو سے زیادہ ریاستوں یا یونین علاقوں کے حوالے سے جمع کیے جانے ہوں۔

موزوں حکومت کو اعداد و شمار افسر وغیرہ مقرر کرنے کے اختیارات۔

4-(1) موزوں حکومت اعداد و شمار جمع کرنے کی غرض کے لیے اس کی ہدایت پر کسی جغرافیائی اکائی کے لیے کسی افسر کو بطور اعداد و شمار افسر مقرر کر سکے گی یا مقرر کروا سکے گی۔

(2) موزوں حکومت کسی ایجنسی یا ایسی ایجنسیوں میں کام کرنے والے اشخاص کو مصرحہ جغرافیائی اکائی کے اندر اعداد و شمار جمع کرنے، اس میں مدد کرنے یا نگرانی کے لیے مقرر کر سکے گی اور ایسی ایجنسی یا اشخاص، جب اس طرح سے مقرر کیے گئے ہوں، حسبہ خدمت کے پابند ہوں گے۔

(3) موزوں حکومت معاہدے کی بنیاد پر کسی ایجنسی یا کمپنی یا تنظیم یا اشخاص کی انجمن کو ایسی قیود و شرائط اور ایسے تحفظات پر، جیسا کہ مقرر کیے جا سکیں گے، اعداد و شمار جمع کرنے کے مقصد کے لیے اس کی دی ہوئی ہدایت پر مامور کر سکے گی۔

(4) موزوں حکومت ضمن (2) اور (3) کے تحت اسے عطا کیا گیا اختیار کسی ایسے اعداد و شمار افسر کو، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، ایجنسیوں یا ایسی ایجنسیوں میں کام کرنے والے اشخاص کو مقرر کرنے یا کسی ایجنسی یا کمپنی یا تنظیم یا اشخاص کی انجمن کو معاہدہ جاتی بنیادوں پر مامور کرنے کے لیے تفویض کر سکے گی جسے جغرافیائی اکائی کے اندر ایسا اعداد و شمار افسر مقرر کیا گیا ہو۔

(5) موزوں حکومت، حکم نامہ کے ذریعے فارم، مطلوبہ تفاصیل یا وقفہ جس کے اندر اور اعداد و شمار افسر جس کو اطلاع دہندہ کے ذریعہ اعداد و شمار کی اطلاع فراہم کی جائے گی، کی صراحت کر سکے گی۔

(6) موزوں حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم نامے کے ذریعے کسی اعداد و شمار افسر کو، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، دفعہ 3 کے تحت اُس کے ذریعے جاری کسی ہدایت کے تحت اعداد و شمار جمع کرنے کی غرض کے لیے ضمن (5) کے تحت عطا کیا گیا کوئی اختیار تفویض کر سکے گی۔

اعداد و شمار افسر کا اطلاع طلب کرنے کا اختیار۔

5-اعداد و شمار افسر کسی بھی جغرافیائی اکائی، جس کے لیے مذکورہ افسر کو مقرر کیا گیا ہو، میں کسی مصرحہ موضوع پر اعداد و شمار جمع کرنے کی غرض کے لیے—

(الف) کسی اطلاع دہندہ کو دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت مصرحہ اطلاع فراہم کرنے کے لیے اُس کو تحریری طور پر نوٹس جاری کرے گا یا کروائے گا یا کسی اطلاع دہندہ کو اُسے پُر کیے جانے کی غرض سے اطلاعاتی فہرست بند مہیا کرائے گا؛ یا

(ب) کسی اطلاع دہندہ سے موضوع سے متعلق تمام سوالات معلوم کروائے گا؛ یا

(ج) ٹیلی فکس، ٹیلی فون یا ای میل یا کسی دیگر الیکٹرانک طریقے کے ذریعے یا ایسی مصرحہ اطلاع کے مختلف زمروں کے لیے یا مختلف طریقوں کی ہم آہنگی میں اطلاع حاصل کرے گا۔

اطلاع دہندہ کا فرض۔

6-اطلاع دہندگان، جن کو اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اطلاع فراہم کرنے کے لیے کہا گیا ہے، مقررہ طریقے میں اس طرح مانگی گئی اطلاع کو پوری علمیت اور یقین کے ساتھ فراہم کرنے کے پابند ہوں گے؛ اور ایسے معاملوں میں جہاں مخصوص زمرے کے کسی حصے یا اشخاص کے گروپ یا اکائی سے کسی نمونہ ضابطے کی وجہ سے اطلاع فراہم کرنے کے لیے کہا جائے، تو یہ اُس اطلاع، جو مانگی جائے، کی فراہمی کے لیے کسی اطلاع دہندہ کی جانب سے ناکامی کا دفاع نہیں ہوگا۔

تمام ایجنسیاں مدد کریں گی۔

7- ہر ایجنسی، اعداد وشمار افسر یا کسی شخص یا ایجنسی جسے تحریری طور پر اپنے کار ہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے مجاز بنایا گیا ہو، کو ایسی مدد اور تعاون فراہم کرے گی اور ایسے ریکارڈ، نقشے اور دیگر دستاویزات، جیسی بھی صورت ہو، معائنے اور جانچ کے لیے دستیاب رکھے گی۔

دستاویزات اور ریکارڈوں تک رسائی کا حق۔

8- اعداد وشمار افسر یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے تحریری طور پر مجاز کردہ کسی شخص کو اس ایکٹ کے تحت کوئی اعداد وشمار جمع کرنے کی غرض کے لیے کسی اطلاع دہندہ کی تحویل میں کسی متعلقہ ریکارڈ یا دستاویز، جس کی بابت اُس کو ایکٹ کے تحت اطلاع فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہو، تک رسائی حاصل ہوگی، اور وہ کسی بھی مناسب وقت پر کسی احاطے میں داخل ہو سکے گا جہاں اُس کو یقین ہو کہ ایسا ریکارڈ یا دستاویز رکھا گیا ہے اور متعلقہ ریکارڈ یا دستاویزات کا معائنہ کر سکے گا یا اُن کی نقول حاصل کر سکے گا یا اس ایکٹ کے تحت فراہم کی جانے والی مطلوبہ کسی اطلاع کو حاصل کرنے کے لیے کوئی ضروری سوال پوچھ سکے گا۔

بعض معاملوں میں اطلاع کا انکشاف

اور اُن کے استعمال پر پابندیاں

اطلاع کا تحفظ۔

9-(1) اعداد وشمار افسر یا کسی شخص یا اس ایکٹ کے تحت مجاز کردہ ایجنسیوں کو فراہم کی گئی کوئی بھی اطلاع صرف اعداد وشمار کے مقصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔

(2) کسی بھی شخص کو ماسوائے ایسے شخص کے جو اس ایکٹ کے تحت اعداد وشمار جمع کرنے کے کام یا اعداد وشمار مرتب کرنے پر جو ایسے اعداد وشمار کا محاصل ہو، مامور ہو، ماسوائے اس ایکٹ کے تحت استغاثہ کی اغراض کے لیے کسی فہرست بند یا پوچھے گئے کسی سوال کے کسی جواب کو دیکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) اطلاعاتی فہرست بند میں مندرج کوئی بھی اطلاع اور پوچھے گئے کسی بھی سوال کا جواب ماسوائے اس ایکٹ کے تحت استغاثہ کی اغراض کے لیے، کسی ایجنسی کو اطلاع دہندوں کی شناخت کو چھپائے بغیر علاحدہ طور پر شائع یا انکشاف نہیں کیا جائے گا۔

(4) کسی ایجنسی کے ذریعے شائع تمام اعداد وشمار معلومات ایسے طریقے میں ترتیب دی جائیں گی تاکہ انھیں تفاصیل کو کسی شخص کے ذریعہ (ماسوائے اطلاع دہندہ کے جس نے تفصیلات فراہم کیں) اطلاع دہندہ سے متعلق تفاصیل کے طور پر، جس نے وہ فراہم کی ہیں، ختم کیے جانے کے عمل کے باوجود بھی قابل شناخت بنائے جانے سے تب تک روکا جاسکے گا جب تک کہ،——

(الف) اطلاع دہندہ نے اُن کی اشاعت کو اُسی طریقے میں منظوری نہ دے دی ہو؛ یا

(ب) اُن کی اشاعت کو اُس طریقے میں مناسب طور پر منسلکہ ایجنسی یا اُن کے کسی ملازم نے دیکھ نہ لیا ہو۔

(5) ضمن (4) کی اغراض کے لیے مرکزی حکومت ایسے قواعد بنا سکے گی یا ایسے انتظامات کر سکے گی جو وہ ضروری سمجھے۔

موزوں حکومت بعض اطلاع کا انکشاف کرنے کی مجاز ہوگی۔

10-اس ایکٹ کی دفعہ 9 میں مندرجہ توضیعات کے باوجود، موزوں حکومت مندرجہ ذیل اطلاعات کا انکشاف کر سکے گی، یعنی:-

(الف) اطلاع دہندہ کے ذریعے فراہم کی گئی اطلاع جس کی نسبت اطلاع دہندہ یا مذکورہ اطلاع دہندہ کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کے ذریعے انکشاف کرنے کی تحریری طور پر منظوری دی گئی ہو؛

(ب) بصورت دیگر کسی ایکٹ کے تحت یا سرکاری دستاویز کے طور پر عوام کو دستیاب رکھی گئی اطلاع؛

(ج) زمرہ بندی کے بشمول اطلاع دہندگان کے نام اور پتے، اگر کوئی ہوں، جو ان کو الاٹ کیے گئے اور مامور اشخاص کی کسی انڈکس یا فہرست کی شکل میں اطلاعات۔

حقیقی تحقیق یا اعداد و شمار کی اغراض کے لیے اطلاعات کا انکشاف۔

11-(1) اس ایکٹ کی دفعہ 9 میں مندرجہ توضیعات کے باوجود، موزوں حکومت دیگر ایجنسی یا شخص یا اداروں یا یونیورسٹیوں کو ان کے کار منصبی اور فرائض کی اتباع میں مکمل طور پر حقیقی تحقیق یا اعداد وشمار کی اغراض کے لیے انفرادی گوشواروں یا فارمیٹوں یا اطلاعاتی فہرست بند کا انکشاف کر سکے گی۔

(2) کسی بھی انفرادی گوشوارے یا اطلاعاتی فہرست بند کا اس دفعہ کی اتباع میں انکشاف نہ کیا جائے گا، جب تک کہ——

(الف) اطلاع دہندہ کا نام اور پتہ جس کے ذریعے فہرست بند یا متعلقہ اطلاعات فراہم کیے گئے ہوں، حذف نہ کر دیا گیا ہو؛

(ب) تحقیق یا اعداد و شمار پروجکٹ میں شامل ہر ایجنسی یا شخص یا ادارہ یا یونیورسٹیاں یہ اعلان نہ کریں کہ ان پر منکشف فہرست بند کا استعمال صرف حقیقی تحقیق یا اعداد و شمار کی اغراض کے لیے کیا جائے گا؛ اور

(ج) ایسے انکشاف کرنے والی موزوں حکومت مطمئن ہو کہ فہرست بندوں اور اس میں مندرج کسی اطلاعات کے تحفظ کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

(3) کسی بھی تحقیق یا اعداد و شمار پروجکٹ کے شائع شدہ نتائج اس سے زائد اطلاع کا انکشاف نہیں کریں گے جتنا کہ اس ایکٹ کے تحت اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے مجاز کردہ ایجنسی شائع کر سکے۔

(4) ہر ایجنسی یا شخص یا ادارے یا یونیورسٹیاں جن کو کسی انفرادی گوشوارہ یا اطلاعاتی فہرست بند کا انکشاف اس دفعہ کے تحت کیا گیا ہو، فہرست بندوں اور اس میں مندرج کسی اطلاع سے متعلق منکشف ہونے والے اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے مجاز ایجنسی کے ذریعے دی گئی ہدایات کی تعمیل کریں گی۔

تاریخی دستاویزات کا انکشاف۔

12-اس ایکٹ کی دفعہ 9 میں مندرج کسی امر کے باوجود، موزوں حکومت، اطلاعاتی فہرست بند سے متعلق ایسی دستاویزات جاری کر سکے گی جو اس کی رائے میں تاریخی اہمیت کی حامل ہوں۔

ریکارڈ کی گئی اطلاع کا تحفظ۔

13-اعداد و شمار افسر یا اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے مجاز کوئی شخص یا ایجنسی، اس ایکٹ کی اتباع میں انفرادی گوشواروں، اطلاعاتی فہرست بندوں، ورک شیٹوں یا کارڈوں، ٹیپ، ڈسک، فلم یا کسی دیگر طریقے سے چاہے تفصیلات کے اسٹوریج عمل کاری یا سرنو پیش کرنے کے لیے خفیہ یا سادہ زبان استعمال کرے، رازداری ذرائع سے جمع کردہ کسی اعداد و شمار کی نقل یا ریکارڈ کرتے وقت ایسے اقدام کرے گی یا ایسے اقدام کروائے گی جو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہوں کہ اس ایکٹ کی تحفظاتی توضیعات کی تعمیل کی جا رہی ہے۔

اطلاعات کے استعمال پر پابندیاں۔

14- بہ استثناء اس ایکٹ میں دیگر طور پر توضیع ہو،——

(الف) اس ایکٹ کی اتباع میں حاصل ہوئی کوئی بھی اطلاع اور کسی اطلاع دہندہ کے قبضے میں اطلاع کی کسی بھی نقل کا کسی بھی صورت میں انکشاف نہیں کیا جائے گا یا اسے کنھیں کارروائیوں میں شہادت کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا؛

(ب) کسی بھی شخص، جس کو کسی اعداد و شمار کے جمع کرنے میں اپنی سرکاری حیثیت کی وجہ سے کسی اطلاع تک رسائی حاصل ہو، کو اطلاع کے سلسلے میں، کسی بھی صورت میں، زبانی شہادت دینے یا کسی فہرست بند، دستاویز یا اس ایکٹ کے انصرام کے دوران حاصل کسی اطلاع کی نسبت ریکارڈ کو پیش کرنے کے لیے کنھیں کارروائیوں

میں مجبور نہیں کیا جائے گا، ماسوائے اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے طریقے سے۔

باب IV

جرائم اور تاوان

تفاصیل فراہم کرنے سے انکار اور لاپرواہی کے لیے تاوان۔

15-(1) جو کوئی بہی کھاتوں، واؤچروں، دستاویزوں یا دیگر کاروباری ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے یا جو کوئی اُس کو دیے گئے یا بھیجے گئے کسی اطلاعاتی فہرست بند یا گوشوارے میں مطلوب تفاصیل پُر کرنے یا فراہم کرنے میں لاپرواہی یا انکار کرتا ہے یا اسے موسومہ کسی سوال یا جانچ کا جواب دینے میں لاپرواہی یا انکار کرتا ہے جیسا کہ اس ایکٹ کی کسی توضیع کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی اغراض کے لیے مطلوب ہو، وہ ایسے جرمانے کا مستوجب ہوگا جو ایک ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور کسی کمپنی کے معاملے میں وہ ایسے جرمانے کی مستوجب ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے۔

(2) کسی جرم کے لیے کسی شخص یا کمپنی کی سزایابی اسے ضمن (1) کے تحت وجوب سے نجات نہیں دے گی اور اگر سزایابی کی تاریخ سے چودہ دنوں کے منقضی ہونے کے بعد وہ شخص یا وہ کمپنی مطلوبہ تفاصیل دینے میں ابھی بھی ناکام رہتا ہے یا بدستور تفاصیل کو پُر کرنے میں یا فراہم کرنے میں یا سوالوں کے جواب دینے یا جانچ کرنے میں لاپرواہی کرتا ہے یا انکار کرتا ہے تب وہ شخص یا کمپنی مزید جرمانے کے مستوجب ہوں گے جو پہلے جرم کے بعد ہر دن کے لیے، جس کے دوران ناکامی جاری رہی ہے، ایک ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانہ پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے۔

غلط بیان دینے کے لیے تاوان۔

16- جو کوئی، پُر کیے گئے یا فراہم کیے گئے کسی اطلاعاتی فہرست بند میں دانستہ طور پر کوئی غلط یا گمراہ کُن بیان یا اہم ترک فعل کرتا ہو یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت اس سے پوچھے گئے سوال یا جانچ میں کوئی غلطی یا گمراہ کُن بیان یا اہم ترک فعل کرتا ہو تو وہ سزائے قید محض کا، جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو ایک ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کی صورت میں، جرمانے کا، جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

اطلاعاتی فہرست بندکی کانٹ چھانٹ یا مسخ کرنے کے لیے تاوان۔

17- جو کوئی کسی اطلاعاتی فہرست بند، فارم یا دیگر دستاویز جس میں اس ایکٹ کے تحت جمع تفاصیل درج ہیں جس میں ایسی تفاصیل کی درخواست کی گئی ہو، کو تباہ کرے، مسخ کرے، ہٹائے یا اس میں کانٹ چھانٹ کرے، وہ ایسی مدت کے لیے قید محض جو چھ مہینے تک کی ہوسکتی ہے، یا جرمانہ جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

ملازموں کو روکنے کے لیے تاوان۔

18- جو کوئی، اس ایکٹ کے ذریعے کسی ملازم کو عطا کیے گئے کسی اختیار یا فرض کی انجام دہی میں مداخلت کرتا ہے، باز رکھتا ہے، یا روکتا ہے وہ ایسی مدت کے لیے قید محض کی سزا کا مستوجب ہوگا جو چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

دیگر جرائم کے لیے تاوان۔

19- جو کوئی،——

(الف) اس ایکٹ کی توضیعات یا اس ایکٹ کے تحت عائد کسی ضرورت کی خلاف ورزی کرتا ہے یا تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے؛ یا

(ب) کسی اعداد و شمار افسر یا ایجنسی یا اس کے کسی ملازم کو دانستہ طور پر دھوکہ دیتا ہے یا دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے،

وہ ایسی مدت کے لیے قید محض جو چھ مہینے تک کی ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

ملازمین کے ذریعے اپنے فرائض اور کارہائے منصبی کی انجام دہی میں ناکامی کا تاوان۔

20- اگر اس ایکٹ کے تحت کسی فرض یا کارہائے منصبی کی انجام دہی پر مامور کوئی شخص،——

(الف) بغیر جائز معذرت کے اپنے فرائض کی انجام دہی ترک کرتا ہے یا جان بوجھ کر کوئی غلط اقرار، بیان یا گوشوارہ دیتا ہے؛ یا

(ب) اپنے فرائض کی انجام دہی ظاہر کرتا ہے یا ایسی اطلاع حاصل کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے جو وہ حاصل کرنے کا مجاز نہیں ہے؛ یا

(ج) اس ایکٹ کی اتباع میں اطلاعاتی فہرست بند میں جمع یا درج کی گئی معلومات کی رازداری کو محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے اور، ماسوائے اس ایکٹ کے تحت اجازت دی گئی ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی اطلاع دہندہ کے ذریعے پُر کیے گئے کسی فہرست بند کے مضمون یا فراہم کی گئی کسی اطلاع کو ظاہر کرتا ہے،

تو وہ ایسی مدت کے لیے، جو چھ مہینے تک ہوسکتی ہے سزائے قید محض کا یا جرمانے کا، جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

ملازم کی تلبیس کے لیے تاوان۔

21- جو کوئی، اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اعداد و شمار جمع کرنے کا مجاز نہ ہوتے ہوئے، زبان، چال و چلن یا وضع سے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس طرح کرنے کا مجاز ہے تو وہ ایسی مدت کے لیے سزائے قید محض کا جو چھ مہینوں تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

عام تاوان۔

22- جو کوئی، اس ایکٹ کے تحت ایسے جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے لیے کوئی بھی تاوان اس دفعہ کے سوائے کہیں اور مقرر نہیں کیا گیا ہے، وہ ایسی مدت کے لیے سزائے قید محض کا جو چھ مہینوں تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو دو ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا کمپنی کے معاملے میں جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

کمپنیوں کے ذریعہ جرائم۔

23-(1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، تو ہر ایک ایسا شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگراں تھا اور کمپنی کے کاروبار کا ذمہ دار تھا نیز کمپنی، جرم کے قصوروار متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حسبہ سزا دی جائے گی:

بشرطیکہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہوگا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی ڈائرکٹر، منتظم، سکریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہو، یا اس کی کسی غفلت سے قابل منسوب ہو، تو ایسا ڈائرکٹر، منتظم، سکریٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصوروار متصور ہوگا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے حسبۂ سزا دی جائے گی۔

تشریح:— اس دفعہ کی اغراض کے لیے——

(الف) ''کمپنی سے کوئی سند یافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے؛ اور

(ب) ''ڈائرکٹر'' سے فرم کی نسبت فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

جرائم کی سماعت۔

24- اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی عدالت ما سوائے موزوں حکومت یا اس سلسلے میں موزوں حکومت کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر، یا جیسی کہ صورت ہو، اعداد و شمار افسر کے ذریعے پیش کی گئی شکایت پر کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی اور کسی میٹروپولٹن مجسٹریٹ اور درجہ اول جوڈیشل مجسٹریٹ سے نچلے درجے کی کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

جرائم کے استغاثے کے لیے منظوری۔

25-کسی اطلاع دہندہ کے ذریعے کیے گئے کسی جرم کے لیے کوئی بھی استغاثہ اعداد و شمار افسر کے ذریعے یا اُس کی منظوری کے بغیر دائر نہیں ہوگا اور اطلاع دہندہ گان کے علاوہ جرم کے مرتکب اشخاص کے لیے کوئی بھی استغاثہ موزوں حکومت کے ذریعے یا اس کی رضامندی کے بغیر دائر نہیں ہوگا۔

سرسری طور پر معاملوں کی سماعت کرنے کا عدالت کا اختیار۔

26-مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں مندرج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی سماعت درجہ اول جوڈیشل مجسٹریٹ یا میٹروپولٹن مجسٹریٹ کے ذریعے سرسری طریقے میں کی جائے گی اور مذکورہ مجموعہ کی دفعات 262 سے 265 تک کی توضیعات، (دونوں شامل) جہاں تک ممکن ہو سکے، ایسی سماعت پر لاگو ہوں گی:

بشرطیکہ جب اس دفعہ کے تحت سرسری سماعت کے دوران مجسٹریٹ کو ایسا لگے کہ اس معاملہ کی نوعیت ایسی ہے کہ، کسی وجہ سے معاملے کی سرسری سماعت نا مناسب ہے تو مجسٹریٹ فریقین کو سننے کے بعد، اس نسبت ایک حکم درج کرے گا اور اس کے بعد کسی گواہ کو جس کا بیان درج کیا جا چکا ہو دوبارہ طلب کرے گا اور مذکورہ مجموعہ کے ذریعے وضع شدہ طریقے میں سننے یا دوبارہ سننے کی کارروائی شروع کرے گا۔

باب V

اہم اعداد و شمار کی نسبت اختیار

اہم اعداد و شمار کی نسبت اختیار۔

27-اس ایکٹ میں مندرج توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، وقتاً فوقتاً قومی اہمیت کے اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے کسی موضوع کو بطور 'اہم اعداد وشمار' قرار دے سکے گی اور ایسے قرار دیے گئے موضوع پر اعداد و شمار جمع کرنے اور مشتہر کرنے کو منضبط کرنے کے لیے ایسے انتظام کر سکے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

باب VI

متفرق

ہدایات دینے کا اختیار۔

28-مرکزی حکومت کسی ریاستی حکومت یا یونین علاقے کی انتظامیہ یا کسی مقامی حکومت یعنی پنچایتیں یا میونسپلٹیوں کو ہدایت دے سکے گی تا کہ ریاست یا یونین علاقوں اور پنچایتوں یا میونسپلٹیوں، جیسی بھی صورت ہو، میں اس ایکٹ کی عملدر آمدگی کو روبہ عمل لایا جائے۔

سرکاری ملازم۔

29-اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کوئی اعداد وشمار افسر یا اعداد وشمار جمع کرنے یا سرکاری اعداد وشمار مرتب کرنے کے لیے مجاز کوئی افسر مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860 کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

اختیار سماعت کی ممانعت۔

30-کسی بھی دیوانی عدالت کو کسی ایسے معاملے کی بابت کوئی دعویٰ یا کارروائی کرنے کا اختیار سماعت نہیں ہوگا جس کے لیے موزوں حکومت یا اعداد وشمار افسر یا ایجنسی کو اس ایکٹ کے ذریعہ یا اس کے تحت بااختیار بنایا گیا ہو، اور اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے عطا کیے گئے کسی اختیار کی رو سے کی گئی یا کی جانے والی کسی کارروائی کی نسبت کسی بھی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے ذریعے کوئی حکم امتناعی اجرا نہیں کیا جا سکے گا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

31-موزوں حکومت یا ایجنسی یا اعداد وشمار افسر یا دیگر افسران یا ملازموں کے خلاف کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا قواعد یا اس کے تحت جاری ہدایات کی اتباع میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائیاں دائر نہیں کی جائیں گی۔

حاوی ہونے کا اثر۔

32-فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی متناقض امر کے باوجود ایکٹ ہذا کی توضیعات، ماسوائے مردم شماری ایکٹ، 1948 کے تحت جاری ہدایات، اگر کوئی ہوں، کے مطابق انسانی آبادی مردم شماری منعقد کرنے کی نسبت، اثر پذیر ہوں گی۔

قواعد بنانے کا اختیار

33-(1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدر آمد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر مرکزی حکومت مندرجہ ذیل یا ان میں سے کسی امر کے لیے اس دفعہ کے تحت قواعد وضع کر سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 3 کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے، ہم آہنگ ہونے کے اصول، جہاں تک ان کا موثر ہونا

ممکن ہو، جس میں مرکزی حکومت کے ذریعے اعداد وشمار افسران کی نامزدگی اور رجسٹریشن شامل ہے اور اعداد وشمار جمع کرنے میں غیر ضروری دہرانے کو ترک کیا جانا:

(ب) دفعہ 4 کے ضمن (3) کے تحت قیود وشرائط اور تحفظات جن کے تحت موزوں حکومت کے ذریعے اعداد وشمار جمع کرنے کی غرض کے لیے کسی شخص یا ایجنسی یا کمپنی یا تنظیم یا انجمن کو مامور کیا جا سکے گا؛

(ج) فارم اور طریقے کی صراحت کرنے کے لیے اصول جس میں اطلاع مہیا کیا جانا مطلوب ہو؛

(د) طریقہ کی صراحت کرنے کے لیے اصول جس میں دستاویزوں تک حق رسائی اور دفعہ 8 کے ذریعے عطا کیا گیا حق اندراج کا استعمال کیا جا سکے گا: اور

(ہ) کوئی دیگر معاملہ جو اس ایکٹ کے تحت مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کی ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

تنسیخ اور استثنیات۔

34-(1)-جمع اعداد وشمار ایکٹ، 1953، ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنسیخ کے باوجود، مذکورہ ایکٹ کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا امر یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔

(3) ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے تمام قواعد بدستور اس وقت تک نافذ رہیں گے جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت نئے قواعد وضع نہ کیے جائیں۔